علاّمہ محمد اقبالؒ

(۱۸۷۷ء............۱۹۳۸ء)

ہمارے قومی اور ملّی شاعر، مفکّر اور نظریہ پاکستان کے خالق علامہ محمد اقبالؒ سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام شیخ نور محمد تھا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم سیالکوٹ سے حاصل کی۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے فلسفے میں ایم اے کیا۔ اعلیٰ تعلیم کے لیے یورپ گئے اور وہاں سے بارایٹ لا اور ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں حاصل کیں۔ وطن واپسی پر وکالت کا پیشہ اختیار کیا۔ ۱۹۳۰ء میں خطبہ الہٰ آباد میں مسلمانوں کے لیے ایک الگ ملک کا نظریہ پیش کیا۔ ۱۹۳۸ء میں انتقال کیا اور لاہور میں شاہی مسجد کے قریب دفن ہوئے۔

علامہ اقبالؒ نے اردو و فارسی دونوں زبانوں میں پُراثر اور پُرسوز شاعری کی۔ انھوں نے اپنی شاعری کا آغاز غزل گوئی سے کیا مگر بعد میں زیادہ تر توجہ نظم نگاری کی جانب مبذول کر دی کیونکہ قوم تک اپنا پیغام پہنچانے کا یہ زیادہ مؤثر ذریعہ تھا۔ اقبال کا دائرہ فکر، مشاہدۂ کائنات اور مطالعہ بہت وسیع تھا۔ آپ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے سچے عاشق تھے اور اس چاہت اور عقیدت کا اظہار جا بجا ان کے کلام میں دکھائی دیتا ہے۔

اقبالؒ نے محض روایتی عشق و عاشقی کے موضوعات سے ہٹ کر اپنی شاعری میں زندگی، کائنات، خدا، ابلیس، عقل و خرد، تصوف، قومیت، مردِ مومن، سیاست و مملکت اور خودی و بے خودی کا فلسفہ پیش کیا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اقبالؒ جیسا عظیم شاعر و فلسفی آج تک پیدا نہ ہو سکا۔

''بانگِ درا''، ''بالِ جبریل'' اور ''ضربِ کلیم'' ان کی اردو شاعری کی کتابیں ہیں۔ ''ارمغانِ حجاز'' میں بھی کچھ اردو نظمیں شامل ہیں جبکہ اس کا غالب حصہ فارسی میں ہے۔ فارسی کے دیگر شعری مجموعوں میں ''پیامِ مشرق''، ''جاوید نامہ''، ''زبورِ عجم''، ''رموزِ بے خودی'' اور ''اسرارِ خودی'' شامل ہیں۔

علامہ محمد اقبالؒ

پیوستہ رہ شجر سے، اُمیدِ بہار رکھ

مقاصد تدریس

۱۔ اتحاد اور یک جہتی کی اہمیت اُجاگر کرنا۔
۲۔ طلبہ کو فرد اور قوم کے باہمی تعلق اور فکری ارتباط سے متعارف کرانا۔
۳۔ قومی یک جہتی کی ترویج کے ضمن میں علامہ اقبالؒ کی خدمات سے روشناس کرانا۔

ڈالی گئی جو فصلِ خزاں میں شجر سے ٹُوٹ
ممکن نہیں ہری ہو سحابِ بہار سے

ہے لازوال عہدِ خزاں اُس کے واسطے
کُچھ واسطہ نہیں ہے اُسے برگ و بار سے

ہے تیرے گُلستاں میں بھی فصلِ خزاں کا دور
خالی ہے جیبِ گل، زرِ کامل عیار سے

جو نغمہ زن تھے خلوتِ اوراق میں طیور
رُخصت ہوئے ترے شجرِ سایہ دار سے

شاخِ بُریدہ سے سبق اندوز ہو کہ تُو
ناآشنا ہے قاعدۂ روزگار سے

ملّت کے ساتھ رابطۂ استوار رکھ
پیوستہ رہ شجر سے، اُمیدِ بہار رکھ

مشق

۱۔ درجِ ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

(الف) اقبالؔ نے ڈالی اور شجر سے کیا مُراد لیا ہے؟

(ب) عہدِ خزاں کس کے واسطے لازوال ہے؟

(ج) کس کے گلستان میں فصلِ خزاں کا دور ہے؟

(د) جیبِ گل کس چیز سے خالی ہے؟

(ہ) خلوتِ اوراق میں کون نغمہ زن تھے؟

(و) ہمیں کس چیز سے سبق اندوز ہونا چاہیے؟

(ز) اُمیدِ بہار کے لیے کس بات کی ضرورت ہے؟

۲۔ اس نظم کے قوافی کی نشان دہی کریں۔

۳۔ مندرجہ ذیل شعر کی نثر بنائیں۔

جو نغمہ زن تھے خلوتِ اوراق میں طیور
رُخصت ہوئے ترے شجرِ سایہ دار سے

۴۔ کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
ڈالی	تعلق
فصلِ خزاں	طیور
واسطہ	سحابِ بہار
نغمہ زن	شجر
جیبِ گل	آشنا
شاخِ بُریدہ	زرِ کامل عیار
نا آشنا	سبق اندوز

۵۔ مندرجہ ذیل تراکیب اور مرکبات کے معنی بتائیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

فصلِ خزاں، سحابِ بہار، عہدِ خزاں، برگ و بار، نغمہ زن، خلوتِ اوراق، شجرِ سایہ دار، شاخِ بُریدہ، سبق اندوز، قاعدۂ روزگار، اُمیدِ بہار

۶۔ واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھیں۔

شجر، اوراق، طیور، نغمہ، سبق، مِلّت، رابطہ، فرد، اقوام

۷۔ درجِ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

خزاں، گُل، لازوال، اتفاق، اُمید

۸۔ مندرجہ ذیل الفاظ پر اِعراب لگا کر ان کا تلفّظ واضح کریں۔

فصل، سحاب، بریدہ، گلستان، سبق، روزگار، خلوت، امید

۹۔ مناسب لفظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

(الف) ملّت کے ساتھ رابطۂ .... رکھ

(ب) ڈالی گئی جو فصلِ خزاں میں .... سے ٹوٹ

(ج) ہے .... عہدِ خزاں اس کے واسطے

(د) جو .... تھے خلوتِ اوراق میں طیور

(ہ) ممکن نہیں ہری ہو .... بہار سے

۱۰۔ علامہ اقبالؒ نے کس طرح اس نظم میں فرد اور قوم کے تعلق کو واضح کیا ہے؟

۱۱۔ فرد اور قوم کے تعلق اور اتحادِ ملّت کے حوالے سے علامہ اقبالؒ کے مزید چند اشعار اپنی کاپی میں لکھیں۔

۱۲۔ ''فصلِ خزاں'' اور ''رابطۂ اُستوار'' کو قواعد کی رُو سے مرکب اضافی کہا جاتا ہے۔ اس نظم سے مرکبِ اضافی کی مزید پانچ مثالیں تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

سرگرمیاں:

۱۔ ہر طالب علم سے علامہ اقبالؒ کی اس نظم کو چارٹ پر خوش خط لکھوائیں۔ پھر سب سے اچھے چارٹ کا انتخاب کریں اور اُسے جماعت کے کمرے میں آویزاں کریں۔

۲۔ ہر طالب علم باری باری اس نظم کو درست آہنگ اور بلند آواز سے پڑھے۔

۳۔ اتحاد و اتفاق کے موضوع پر کوئی اور نظم تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

اشاراتِ تدریس

۱۔ اساتذہ طلبہ کو بتائیں کہ علامہ اقبالؒ ہمارے قومی شاعر ہیں۔ تصوّرِ پاکستان کے خالق ہونے کے ساتھ ساتھ انھوں نے قوم کو اتحاد و یگانگت کا درس دیا ہے۔

۲۔ طلبہ کو بتائیں کہ یہ نظم علامہ اقبالؒ کی مِلّی شاعری کی ایک بہترین مثال ہے۔

۳۔ طلبہ سے اس نظم کی بلند خوانی کراتے ہوئے، انھیں اس نظم کے مفہوم اور مقصد سے آگاہ کریں۔

۴۔ فرد اور ملّت کے باہمی تعلق کے بارے میں علامہ اقبالؒ کے مزید اشعار بتائے جائیں مثلاً:

فرد قائم ربطِ ملّت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرونِ دریا کچھ نہیں